جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

لله الحمد والمنه وله الشكر والنعمه كه رسالهٔ شريفه وكراسهٔ جميله در رد منكرين الهام وبيعه ونقض كلام فرقهٔ محدثه

مسمّى به

اثبات الالهام والبيعة بادلة الكتاب والسنة

الملقبة

بتضحيك الانام على تحقيق الكلام

از زمان محمود وآوان مسعود بتوفيق الهى وتائيد صمدى حسب الايماء شاه منشى عبد الحق صاحب لاهورى ومنشى الهى بخش صاحب

چهپ مطبع رياض هند امرتسر مين باهتمام شيخ شرف احمد مهتمم كى

کے امیر حمزہ کی داستان سمجھ کر سرسری نظر سے دیکھین - پس اگر کوئی شخص ایک آیت
کو جو پروردگار نے جناب رسول اللہ صلعم کے حق مین نازل فرمائی - ہے اپنے پر وارد
کرے اور اُسکے امر اور نہی اور تاکید و ترغیب کو بطور اعتبار اپنے لئے سمجھے تو بیشک وہ
شخص صاحب بصیرت اور مستحق تحسین ہوگا - اگر کسی پر اُن آیات کا القا ہو جن مین
خاص آنحضرت کو خطاب ہے مثلاً الم نشرح لک صدرک کیا ہم نے کھولا تیرے
واسطے تیرے سینہ تیرا ولسوف یعطیک ربک فترضی قریب ہے تجھے دیگا رب
تیرا پس تو راضی ہوگا فسیکفیکہم اللہ کفایت ہے تیری طرف سے انکو اللہ فاصبر کما
صبر اولوا العزم من الرسل پس تو صبر کر جیسا صبر کیا اولو العزم رسولون نے واصبر
نفسک مع الذین یدعون ربہم بالغداۃ والعشی یریدون وجہہ [illegible]
[illegible] جو قرآن کو [illegible] اپنے رب کو [illegible]
[illegible] رکھتے ہین [illegible]
[illegible] واذکر ولا تطع من اغفلنا قلبہ [illegible]
[illegible] اپنی خواہش [illegible]
ووجدک ضالا فہدی اور پایا تجھکو بھولا ہوا پس راہ دکھایا تو بطریق انتباہ یہ
[illegible] شرح صدر اور عطا اور رضا اور القا [illegible]
ہے علی حسب [illegible] نصیب ہوگا اور [illegible]
[illegible] کا شریک سمجھا جائیگا - اور آیات مذکورہ مین کوئی بات
اس قسم کی نہین جو خاصہ ہو رسول مقبول کا بلکہ ہر مومن بھی اسمین شریک
ہین رب العالمین سے ارشاد ہوا لا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ ورتل
القرآن ترتیلا اور ٹھہرا کر پڑھ تو قرآن کو اچھی طرح سے ٹھہرا ٹھہرا اس حکم کے آنحضرت
سے کچھ خصوصیت نہین - اگرچہ خطاب خاص ہے مگر حکم عام اولئک الذین